BA Part-III

Paper- VIII

فارسی سے اردو میں ترجمہ

سوال نمبر ۱ دو چیز است کہ فراموش نباید کرد یکے خدا و دوم مرگ۔ دو چیز است کہ آن از یاد باید برد یکے نیکی کہ بہ کسے کنی۔ دوم بدی کہ کسے بہ تو کند۔ با دوستان دوستی یکرست ورز۔ بزرگ آن است کہ با دشمنان نیز نکوئی کند۔ در با دوستان بہ موافق، و با دشمنان بہ حلم و با امان بہ تواضع، و با جاہلان بہ نصیحت۔ در حالت غضب سخن سنجیدہ گو۔ در راہ رفتن از بزرگان پیشی مکن۔ ثنائے خود پیش کسے مگو۔ مردہ را بہ بدی یاد مکن کہ سودے ندارد۔ نان خود بہ سفرۂ دیگر مخور۔ سخن گفتہ دیگر بار مگو۔

جواب: دو چیزوں کو کبھی مت بھولو، ایک خدا اور دوسری موت۔ دو چیز کو اپنے ہمیشہ یاد رکھو ایک نیکی جو کہ کسی نے تم پر کیا ہے اور دوسرے بدی کو جو تم نے کیا ہے۔ دوستوں کے دوستی اختیار کرو۔ اور بلند و بالا وہ شخص ہے جو دشمنوں کے ساتھ بھی نیکی کرتا ہے۔ قوموں کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ اور دشمنوں کے ساتھ حلم اور بردباری اختیار کرو۔ غصہ کی حالت میں سنجیدگی اختیار کرو۔ جب راستے میں چلو تو بزرگوں سے آگے آگے نہ چلو۔ کسی کے سامنے اپنی تعریف مت کرو۔ مرے ہوئے شخص کی بری باتوں کو یاد مت کرو کیوں کہ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہونے والا ہے۔ دوران سفر اپنی روٹی دوسروں کو مت کھلاؤ۔ کہی بات کو بار بار نہ کہو۔

سوال نمبر ۲ مندرجہ ذیل فارسی عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں۔

اے جان پدر! خدا را بشناس۔ ہر چہ از پند و نصیحت گوئی نخست بر آن کار کن۔ سخن بہ اندازہ خویش گوی۔ قدر مردم بدان۔ حق ہمہ کس را بشناس۔ راز خود نگاہ دار۔ یار در وقت سختی بیازما۔ دوست را بہ سود و زیان امتحان کن۔ از مردم ابلہ و نادان بگریز۔ دوست زیرک و دانا گزین۔ در کار خیر جد و جہد نمائے۔ سخن بہ حجت گوئے۔ یاران و دوستان را عزیز دار۔ با دوست و دشمن ابرو گشادہ دار۔ مادر و پدر را غنیمت دان۔ استاد را بہتر از پدر شمر۔ خرچ بہ اندازہ دخل کن۔

جواب: اے پیارے بیٹے! خدا کو پہچان۔ جو کچھ پند و نصیحت کی باتیں سنو اس پر عمل کرو۔ اپنی حیثیت کے اندازے کے مطابق گفتگو کرو۔ لوگوں کے قدر و منزلت کو جانو۔ ہر شخص کے حق کو پہچانو۔ اپنی نگاہ کو نیچے رکھو۔ دوست کو مصیبت کے وقت آزماؤ۔ دوست کو نفع اور نقصان کے موقع پر امتحان لو۔ بیوقوف اور نادان سے بچو۔ تیز اور چالاک دوست کی صحبت اختیار کرو۔ نیک کام میں ہمیشہ آگے رہو۔ دلیل کے مطابق گفتگو کرو۔ اپنے یاروں اور دوستوں کو عزیز رکھو۔ دوست اور دشمن کے اپنے خیالات کشادہ رکھو۔ والد اور والدہ کو غنیمت جانو۔ استاد کو بہتر والد جانو۔ اندازے کے مطابق خرچ کرو۔ یعنی جتنی چادر ہے اتنا ہی پیر پھیلاؤ۔

Annex - VII
Paper - VIII

فارسی سے اردو میں ترجمہ

سوال نمبر ۳ مندرجہ ذیل فارسی عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں۔

در ہمہ کار میانہ باش۔ میانہ روی پیشہ خود کن۔ زبان را نگاہ دار۔ جامہ و تن پاکیزہ دار۔ با جماعت یار باش۔ اگر ممکن باشد سواری و تیر اندازی بیاموز۔ با ہر کس کار بہ اندازہ او کن۔ سخن کہ بہ شب گوئی آہستہ و نرم گوئی۔ کم خوردن و کم گفتن و کم خفتن عادت بگیر۔ ہر چہ بہ خود نہ پسندی، بہ دیگران مپسند۔ کار با دانش و تدبیر کن۔ کار با دانش و تدبیر کن۔ نا آموختہ استادی مکن۔ بر مال کسان دل منہ۔ در ہیچ کار بے اندیشہ مشو۔ کار امروز بہ فردا میفگن۔

جواب: ترجمہ - اپنے ہر کام میں میانہ روی اختیار کرو۔ میانہ روی کا پیشہ اختیار کرو۔ اپنی زبان پر نگاہ رکھو یعنی سوچ سمجھ کر بولو۔ اپنے بدن اور کپڑے کو صاف رکھو۔ اگر ہو سکے تو گھوڑ سواری اور تیر اندازی سیکھو۔ جب کوئی کام کرو تو ہوشیاری کے ساتھ کرو۔ رات میں نرمی اور آہستہ بولو۔ کم کھانے، کم بولنے اور کم سونے کی عادت اختیار کرو۔ جو کچھ تمہیں پسند نہیں ہے، وہ دوسروں کے لئے بھی پسند نہ کرو۔ ہر کام میں دانشمندی اور اچھے تدابیر اختیار کرو۔ آموختہ کی تیاری کے بغیر استاد کے پاس نہ جا۔ کسی دوسرے کی مال پر لالچ نہ کرو۔ کسی بھی کام میں اندیشہ نہ کرو۔ آج کا کام کل پر نہ ٹال۔

سوال نمبر ۴: در جائے دور، در جنگل زیبا، سہ خرگوش کوچک با پدر و مادر شان زندگی کردند۔ دو از آن خرگوشہا خوب بودند۔ خرگوش سوم کہ اسمش برفی بود۔ خرگوش بد نبود مگر فقط یک عیب داشت۔ خیلی خیلی شکم پرست بود و دلش می خواست۔ ہمیشہ مہمانی برود و چیز ہائے خوب خوب بخورد و ہمیشہ در مہمانی رفتن و خواری خوردن وقت ہا بگذرد۔

ترجمہ: بہت دور ایک خوبصورت جنگل میں تین چھوٹے چھوٹے خرگوش اپنے ماں باپ کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے۔ ان خرگوش میں دو بہت خوبصورت تھے۔ تیسرا خرگوش جس کا نام برفی تھا برا خرگوش نہیں تھا۔ مگر اس میں صرف ایک برائی تھی۔ وہ یہ کہ وہ بہت پیٹو تھا۔ اس کا دل ہمیشہ چاہتا تھا کہ وہ مہمانی میں جائے اور خوب اچھی اچھی چیزیں کھائے۔ ہمیشہ مہمانی میں جانے اور کھانے کی ہی باتیں کیا کرتا تھا۔